بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

"مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش" کے عنوان سے میرے مضامین کا ایک مجموعہ پہلے شائع ہو چکا ہے۔ اب یہ دوسرا مجموعہ اسی سلسلہ کے دوسرے حصہ کی حیثیت سے شائع ہو رہا ہے۔

کسی قوم کیلیے اُس وقت سے زیادہ پریشانی و سراسیمگی کا اور کوئی وقت نہیں ہوتا جب وہ دیکھتی ہے کہ اسکے گردوپیش سارا ماحول اسکے خلاف بدل گیا ہے، زندگی کے کارخانہ کو چلانیوالی تمام طاقتیں اُن اصول اور اُن مناہج کے خلاف چل رہی ہیں جن پر اعتقاداً و عملاً اُس کے وجود قومی کی اساس قائم ہے، اور وہ اُس درخت کی طرح ہو کر رہ گئی ہے جس کیلیے زمین، ہوا، پانی، موسم، سب کے سب ناموافق و ناسازگار ہو گئے ہوں۔ بدقسمتی سے آج ہم ہندوستان کے مسلمان اسی صورت حال سے دوچار ہیں۔ ڈیڑھ صدی سے زیادہ مدت ہم پر اسی حالت میں گذر گئی ہے، اور روز بروز یہ حالت شدید تر ہوتی جا رہی ہے۔ ہندوستان کی کسی دوسری قوم کو یہ پریشانی پیش نہیں آئی اسلیے دوسرے لوگ اُس الجھن کو بآسانی نہیں سمجھ سکتے جس میں ہم مبتلا ہیں۔ انکے لیے ہر بدلی ہوئی صورت کے مطابق بدل جانا اور اپنی ہیئت کو ہر سانچے میں ڈھال لینا سہل ہے۔ ان